

حصہ نظم

حمد و نعمت

حمد کی تعریف

وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جاتی ہے اُس کو "حمد" کہتے ہیں۔

نعمت کی تعریف

وہ نظم جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کی جاتی ہے اُس کو "نعمت" کہتے ہیں۔

مناجات کی تعریف

وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی جاتی ہے اُس کو "مناجات" کہتے ہیں۔

مناقبت کی تعریف

وہ نظم جس میں صحابہ کرامؓ یا بزرگانِ دینؓ میں سے کسی کی تعریف کی جاتی ہے، اُس کو "مناقبت" کہتے ہیں۔

مرثیہ کی تعریف

مرثیہ عربی زبان کے ایک لفظ "رثا" سے بنایا ہے جس کے معنی مرلنے والے کی تعریف و توصیف کرنے کے ہیں۔ یعنی مرثیہ شاعری کی ایک ایسی صنف ہے جس میں مرلنے والے کی خوبیاں بیان کی جاتی ہیں اور غم کا اظہار کیا جاتا ہے۔ مرثیہ کی صنف عربی سے فارسی اور فارسی سے اردو میں آئی۔ لیکن اردو اور فارسی میں مرثیہ زیادہ تر اہل بیت یا واقعہ کربلہ کے لئے مخصوص ہے لیکن اس کے علاوہ بھی بہت سی عظیم شخصیات کے مرثیے لکھے گئے ہیں۔ آپ اس حمد کے پہلے دو مترے غور سے پڑھئے۔ آپ نے دیکھا کہ یہ دونوں ایک خاص وزن اور آواز رکھتے ہیں۔ اس طرح کے چند بامعنی لفظوں پر مشتمل مصروعوں یا کلام کو شعر کہا جاتا ہے۔ ہر شعر کے دو حصے ہوتے ہیں اور ہر حصے کو مترے کہا جاتا ہے۔ پہلے مترے کو متر عادلی اور دوسرا مترے کو متر عثمانی کہتے ہیں۔

مثال

(متر عادلی)

(متر عثمانی)

ہے خدا یا نہیں کوئی تیرے سوا

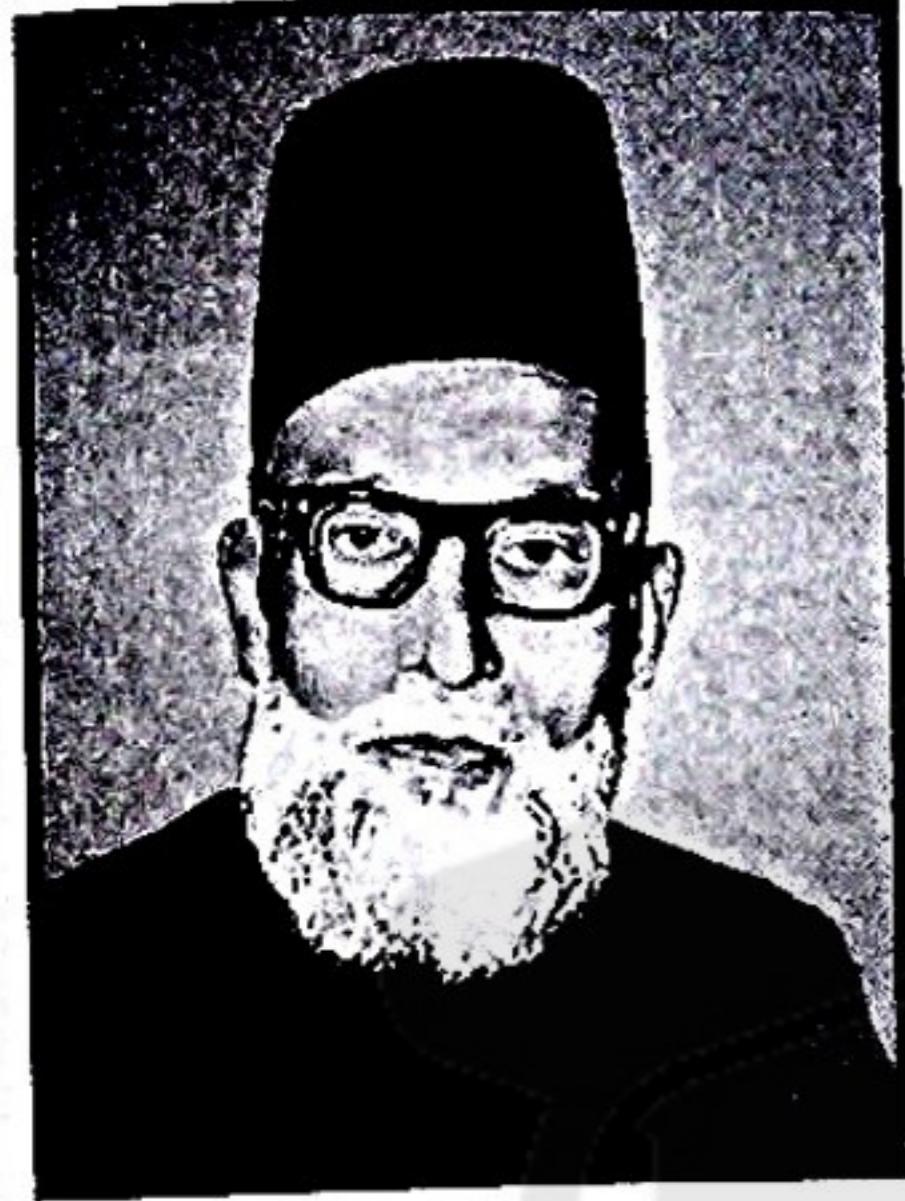
اگر تو نہ ہوتا تو ہوتا ہی کیا



"ہے" یہ تہا شعر کی علامت ہے اور "ع" متر عثمانی کی علامت ہے۔

مولوی محمد اسماعیل میرٹھی

ولادت: 1844ء ☆ وفات: 1917ء



تعارف مولوی محمد اسماعیل میرٹھی 1844ء میں میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم و تربیت مردجہ طریقے کے مطابق ہوئی۔ سولہ سال کی عمر میں معلمی پیشہ اختیار کیا اور عمر بھر تعلیم و تدریس کا مشغلو رہا۔ سہارنپور، میرٹھ اور آگرہ کے اسکولوں سے مسلک رہے۔ 1888ء میں ریٹائر ہوئے اور بقیہ زندگی تصنیف و تالیف میں گزار کر 1917ء میں اس دارفانی سے کوچ کر گئے۔

کلام کی خصوصیات

حوالہ شاعر مولوی محمد اسماعیل میرٹھی نظم گوشراہ میں ایک ایسے ستارے کی مانند ہیں جس کی چمک دمک کبھی مانند نہیں پڑ سکتی۔ حالی اور آزاد نے جس جدید شاعری کی بنیاد ڈالی مولوی محمد اسماعیل میرٹھی نے اسے آ۔ گ بڑھایا۔ فطری اور ہندوستانی موضوعات سے شاعری کی دنیا کو منور کیا اور مقامی رنگوں سے آ راستہ کیا۔ زبان میں سادگی، سلاست اور روانی کے علاوہ ایک تاثر ہے جو ہر ذاتی سطح کے قاری کو متاثر کرتی ہے۔ بچوں کے لئے انہوں نے بے شمار نظمیں تحریر کیں جس کی وجہ سے وہ بچوں کے شاعر کہلاتے۔ بچوں اور نوجوانوں کے لئے بہت سی اصلاحی اور اخلاقی نظمیں لکھیں۔

بقول شاعری

”حالی کے بعد اگر کسی نے سننے کے لائق کچھ کہا ہے تو وہ مولوی محمد اسماعیل میرٹھی ہیں۔“

مختصر تعارف

مولوی محمد اسماعیل میرٹھی آسمان شاعری میں نظم گوشاعر کی حیثیت سے اپنا ایک منفرد مقام رکھتے ہیں۔ ان کے کلام میں سادگی، سلاست اور روانی کے ساتھ ساتھ تاثیر ہے جو قاری کو متاثر کرتی ہے۔ انہوں نے بچوں کے موضوعات کو موثر انداز سے تحریر کیا۔ ان کی ہر تحریر شاعری میں انہکے نقوش ہیں۔

مرکزی خیال

مولوی محمد اسماعیل میرٹھی نظموں کے بادشاہ ہیں۔ اپنی اس حمد میں کہتے ہیں کہ اگر اللہ نہ ہوتا تو کچھ نہ ہوتا۔ اس کا تصور کرنے کی ہم میں ہمت نہیں ہے۔ اس نے آسمان جیسی چھت اور چمکتے ہوئے تارے بنائے ہیں جو اسی کے حکم کے تابع تقدیر سے بندھے ہوئے ہیں۔ وہ نہ اپنی حدود سے آگے بڑھتے ہیں اور نہ پیچھے ہٹتے ہیں۔ ان سب کے بننے کا ایک ہی اصول تھا اور ان کا بنانے والا بھی ایک ہی ہے۔

یہ جہان اس کی قدرت و عظمت کا بے مثال شاہ کار ہے۔ وہ مختار کل ہے۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اس کی ذات لازوال ہے۔ اس کا نور و جمال ہر شے میں عیاں ہے۔ اس کا نات پر حکمرانی کا اختیار بھی صرف اسی کی ذات کا حصہ ہے۔



www.usmanweb.com

خلاصہ

مولوی محمد اسماعیل میرٹھی اپنی اس حمد میں کہتے ہیں کہ یا اللہ تیرے سوا کوئی رب نہیں، اگر تو نہ ہوتا تو کچھ نہ ہوتا۔ تیرا تصور کرنے کی ہم میں ہمت و طاقت نہیں ہے۔ تو نے ایک آسمان کی چھپت بنائی کہ ساری کائنات اس میں پھیلا دی۔ چمکتے ہوئے تارے اس میں پھیلائے جو خود اپنی روشنی پیدا کرتے ہیں اور ان میں سے کچھ تو زمین سے بھی بڑے ہیں۔ یہ سب تیرے حکم اور تقدیر کے تالع ہیں۔ ایک کشش باہمی نے ان کو باندھ رکھا ہے جس میں کمی بیشی نہیں ہوتی۔ یہ سب ایک ہی اصول کے تحت بنے ہیں اور ان سب کا بنانے والا بھی ایک ہے۔

فرہنگ

| معانی | الفاظ | معانی | الفاظ |
|------------------------------|------------|-------------|-------|
| مشکل، دشوار | محال | خیال، وھیان | تصور |
| ہمت | مجال | طاقت | سکت |
| ہیرے جواہرات | لعل و گہر | استعمال | کھپت |
| آپس میں جڑے رہنے کی قوت | کشش باہمی | آپس میں | بہم |
| تجزیق کا اصول، بننے کا قاعدہ | آئین ایجاد | رکاوٹ، تعطل | خلل |

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

کثیر الامتحانی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

- | | | |
|--|--|--|
| 1 | شامل نصاib حمد کے شاعر کا نام ہے: | (الف) الطاف حسین حائل |
| (ب) شبی | (ج) مولوی محمد اسماعیل میرٹھی ✓ | (د) امیر مینائی |
| 2 | ایک لفظ جو اللہ تعالیٰ کی خوبیوں سے بھری ہو کہلاتی ہے: | (الف) نعت |
| (ب) منقبت | (ج) قصیدہ | (د) حمد ✓ |
| 3 | انہیں بچوں کا شاعر کہا جاتا ہے: | (الف) الطاف حسین حائل |
| (ب) حضرت | (ج) شبی | (د) مولوی محمد اسماعیل میرٹھی اس سن میں پیدا ہوئے: |
| 4 | (الف) 1844ء ✓ | (ب) 1845ء |
| (ب) مولوی محمد اسماعیل میرٹھی اس مقام پر پیدا ہوئے: | (ج) 1846ء | (د) 1847ء |
| 5 | (الف) دہلی | (ب) لکھنؤ |
| (ب) مولوی محمد اسماعیل میرٹھی ان زبانوں پر عبور رکھتے تھے: | (ج) میرٹھی ✓ | (د) فیض آباد |
| 6 | (الف) انگریزی ولادی | (ب) عربی و فارسی ✓ |
| (ب) وہ اس شعبے سے مسلک رہے: | (ج) دکنی و میرٹھی | (د) گجراتی و پنجابی |
| 7 | (الف) فوج | (ب) پولیس |
| (ب) تجارت | (ج) تعلیم ✓ | (د) جوانوں کا شاعر |

(د) جوانوں کا شاعر

(د) مکتب نگار

(د) سیاسی

(د) مضامین

(د) منصفی

(د) ملکی

(د) 10 سال

(د) نظم معراجی ✓

(ج) خواتین کا شاعر

(ج) نشرنگار ✓

(ج) تعلیمی

(ج) قواعد اردو ✓

(ج) معلقی ✓

(ج) مولوی محمد اسماعیل میرٹھی کی تمام تر شاعری زندگی قدرتی ماحول اور نیچرل موضوعات پر بنی ہے:

(ج) علاقائی

(ج) 13 سال

(ج) نظم

(د) آٹھ

(ج) چھ

(د) ہیرے

(ج) بلب

(د) تقدیر سے ✓

(ج) زنجیر سے

(د) اصول ✓

(ج) ضابطہ

(د) فرصت کے

(ج) عزت کے

مولوی محمد اسماعیل میرٹھی کو کہا جاتا ہے:

(الف) بزرگوں کا شاعر ✓ (ب) بچوں کا شاعر

وہ صرف شاعر ہی نہ تھے بلکہ اعلیٰ پائے کے بھی تھے:

(الف) افسانہ نگار (ب) افسانہ نگار

وہ مسلمانوں کی قوت کو ابھارنا چاہتے تھے:

(الف) علمی ✓ (ب) عملی

انہوں نے بچوں کے لئے نظموں کے علاوہ بھی لکھیں:

(الف) کہانیاں (ب) لکھنؤ

مولوی محمد اسماعیل میرٹھی نے پیشہ اختیار کیا:

(الف) ڈاکٹری (ب) مصنفوں

مولوی محمد اسماعیل میرٹھی کی تمام تر شاعری زندگی قدرتی ماحول اور نیچرل موضوعات پر بنی ہے:

(الف) شہری (ب) دیہاتی ✓

..... سال کی عمر میں معلقی کا پیشہ اختیار کیا:

(الف) 16 سال ✓ (ب) 11 سال

مولوی محمد اسماعیل میرٹھی کو میں اولیت کا درجہ حاصل ہے:

(الف) آزاد نظم (ب) نثری نظم

نصابی کتاب کی مشق کے کثیر الامتحانی سوالات

ایک شعر میں مصرع ہوتے ہیں:

(الف) دو ✓ (ب) چار

حمد کے چوتھے شعر میں ”بن تیل کے چراغوں“ سے مراد ہے:

(الف) پھول (ب) ستارے ✓

اس دُنیا کی ہر چیز قائم ہے:

(الف) تدیری سے (ب) تکمیر سے

اس لفظ میں لفظ ”آئین“ کا مطلب ہے:

(الف) طریقہ (ب) قانون

کائنات میں سب کھیل ہیں:

(الف) ہمت کے ✓ (ب) قدرت کے

1

2

3

4

5

6

7

8

9

10

11

12

13

14

15

16

17

18

19

20

شعر نمبر 1

اشعار کی تشریح

خدا یا نہیں کوئی تیرے سوا
اگر تو نہ ہوتا ، تو ہوتا ہی کیا؟

حوالہ: مندرجہ بالا شعر نصابی کتاب میں شامل "حمد" سے لیا گیا ہے جس کے مصنف مولوی محمد اسماعیل میرٹھی ہیں۔

حوالہ شاعر: حوالہ شاعر کے لئے مرکزی خیال سے پہلے "مختصر تعارف" ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: مولوی محمد اسماعیل میرٹھی اس شعر میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، کوئی اور رب نہیں۔ بس تو ہی تو ہے۔ یہ دنیا اور یہ ساری کائنات تو نے ہی تخلیق کی۔ اگر تو نہ ہوتا تو یہ سب کچھ بھی نہ ہوتا۔ یہ حسن، یہ دلکشی، یہ نظر اے نہ ہوتے، یہ دنیانہ ہوتی اور اس میں انسان نہ ہوتے، کچھ نہ ہوتا۔

شعر نمبر 2

تصور تری ذات کا ہے مجال
کے یہ سکت اور کہاں یہ مجال

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر نمبر 1 میں دیئے جا چکے ہیں۔

تشریح: اس شعر میں مولوی محمد اسماعیل میرٹھی اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم انسان تیری ذات کا تصویر اور خیال بھی نہیں کر سکتے۔ تو ہماری سوچوں سے بہت اعلیٰ وارفع ہے۔ ہماری سوچیں محدود ہیں۔ تیرا تصویر کرنا ہماری اوقات نہیں ہے۔ نہ ہم میں اس کی ہمت ہے اور نہ طاقت۔ ہم تیری ہی تخلیق ہیں، اس لئے تیرا تصویر ہماری سوچ کے دائرے سے بہت بلند ہے۔

شعر نمبر 3

بنائی ہے تو نے کیا خوب چھت
کہ ہے سارے عالم کی جس میں کھپت

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر نمبر 1 میں دیئے جا چکے ہیں۔

تشریح: حمد کے شاعر مولوی محمد اسماعیل میرٹھی اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہمارے سروں پر یہ آسمان جیسی کیا خوب چھت تو نے بنائی ہے جو بغیر ہمارے کے ہمارے سروں پر صدیوں سے تینی ہوئی ہے۔ اس میں سورج، چاند، ستارے سب کچھ اسی میں ہے۔ یہ ساری کائنات میں محیط ہے۔ ہماری دُنیا اور ساری کائنات اس میں سمائی ہوئی ہے۔ اتنی بڑی چھت اور اتنی عظیم کائنات بنانے والا خود کتنا عظیم ہے۔

شعر نمبر 4

یہ تارے جو ہیں آتے جاتے ہوئے
چمکتے ہوئے جگگاتے ہوئے

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر نمبر 1 میں دیئے جا چکے ہیں۔

تشریح: اس شعر میں مولوی محمد اسماعیل میرٹھی اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رات کو نظر آنے والے اور دن کو نظر نہ آنے والے ستارے، یہ چمکتے اور جگگاتے ہوئے ستارے سب اس خالق کی تخلیق ہیں۔ کائنات کی کہکشاوں کو روشن رکھتے ہوئے سب اپنے اپنے مدار میں گھوم رہے ہیں۔ یہ سب اپنے خالق کی عظمت کے مظہر ہیں۔

شعر نمبر 5

چراغ ایسے روشن جو بن جیل ہیں
یہ تیری ہی قدرت کے سب کھیل ہیں

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر نمبر 1 میں دیئے جا چکے ہیں۔

تشریح: حمد کے اس شعر میں مولوی محمد اسماعیل میرٹھی اللہ تعالیٰ کی عظمت کو بیان کرتے ہوئے ستاروں کا ذکر کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ستارے آسمان کے چراغ ہیں، دیئے ہیں جو بغیر تسلی کے روشن ہیں۔ اپنی روشنی خود ہی پیدا کر رہے ہیں۔ آج سائنس بھی اس بات کو تسلیم کرتی ہے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت کے مظاہر ہیں۔ اس کی قدرت ساری کائنات پر محیط

شعر نمبر 6

یہ لعل و سُبْر ہیں جو بکھرے پڑے
زمیں سے بھی ہیں ان میں اکثر بڑے

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر نمبر 1 میں دیئے جا چکے ہیں۔

تشریح: حمد کے اس شعر میں بھی مولوی محمد اسماعیل میرٹھی اللہ تعالیٰ کی عظمت کو بیان کرتے ہوئے ستاروں کا ذکر کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ آسمان پر ہیرے جواہرات کی طرح ہیں جو اپنی چمک دمک سے ہمیں اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں اور رات میں آسمان کو روشن رکھتے ہیں۔ شاعر مزید کہتے ہیں کہ ان میں اکثر تو ہماری زمین سے بھی بہت بڑے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کی ایک واضح دلیل ہے کہ اتنے بڑے اجسام خلاء میں تیر رہے ہیں۔

شعر نمبر 7

یہ قائم ہیں تیری ہی تقدیر سے
بندھے ہیں بہم سخت زنجیر سے

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر نمبر 1 میں دیئے جا چکے ہیں۔

تشریح: مولوی محمد اسماعیل میرٹھی اس شعر میں کہتے ہیں کہ یہ بڑے بڑے ستارے، یہ دیوبنکل اجسامِ فلکی، سب اللہ تعالیٰ کی قدرت سے قائم و دائم ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ اصولوں کے تابع ہیں جسے ہم تقدیر کرتے ہیں۔ یہ اسی تقدیر کے ذریعے ایک دوسرے سے باہمی ربط میں ہیں۔ سب اپنے اپنے مداروں میں گھوم رہے ہیں۔ کوئی ایک دوسرے کے مدار میں خلل نہیں ڈالتا۔ تقدیر کی زنجیر نے ان کو باندھ رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت اس کائنات کو اپنے احاطے میں لئے ہوئے ہے۔

شعر نمبر 8

وہ زنجیر کیا ہے کشش باہمی
نہ اس میں خلل ہو نہ بیشی کمی

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر نمبر 1 میں دیئے جا چکے ہیں۔

تشریح: مولوی محمد اسماعیل میرٹھی اس شعر میں کہتے ہیں کہ تقدیر کی وہ زنجیر جس نے ستاروں، سیاروں اور تمام اجسامِ فلکی کو باندھ رکھا ہے وہ ان کی آپس میں کشش ہے۔ اس کشش کو آج سائنس کشش ثقل کا نام دیتی ہے۔ یہی کشش ان اجسامِ فلکی کو اپنے مدار میں قائم و دائم رکھتی ہے۔ دوسرے اجسامِ فلکی کے مدار میں خلل یا رکاوٹ پیدا نہیں ہوتی اور نہ اسی ایک کی وجہ سے دوسرے میں کوئی کمی و پیشی ہوتی ہے۔ یہی اللہ تعالیٰ کا قانون ہے، یہی ان کی تقدیر ہے۔

شعر نمبر 9

ہے ان سب کا آئین ایجاد ایک
ہر ایک ہے اور استاد ہے

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر نمبر 1 میں دیئے جا چکے ہیں۔

تشریح: مولوی محمد اسماعیل میرٹھی اس شعر میں کہتے ہیں کہ ساری کائنات اور اسکے اندر تمام اشیاء کی تخلیق کا اصول بھی ایک ہے۔ یہ میرے رب کا کمال ہے جو واحد و یکتا ہے۔ وہی اس ساری کائنات اور اسکے اندر ایک ایک چیز کا خالق اور ان کو چلانے اور پالنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات ان کے تخلیق کرنے سے پہلے بھی موجود تھی اور ان کے ختم ہونے کے بعد بھی موجود رہے گی۔ وہ جب چاہے گا لمبے بھر میں یہ سب کچھ تباہ و بر باد اور ختم ہو جائے گا مگر وہ قائم رہے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات اس کائنات سے ما دراء ہے، وہ لا زوال ہے اور لا فانی ہے۔

نصابی کتاب کے مشقی سوالات

سوال 1

درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

(الف) نظم میں "چھت" سے کیا چیز مراد ہے؟

نظم میں "چھت" سے مراد آسمان ہے۔

جواب



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

(ب) شاعر نے زنجیر کے کہا ہے؟

جواب اجسام فلکی سے لے کر ریت کے معمولی ذرے بھی ایک قوت کے ذریعہ باہم نسلک ہیں جنہیں سائنس باہمی کشش یا کششِ ثقل کا نام دیتی ہے اور شاعر اس کو ان اشیاء کی تقدیر کرتے ہیں۔ اسی چیز کو شاعر نے اسنظم میں زنجیر کہا ہے۔

(ج) ”لعل و گہر“ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب حمد میں ”لعل و گہر“ سے شاعر کی مراد آسمان پر چمکتے، روشن اور ٹھماتے ستارے ہیں۔

(د) اللہ تعالیٰ کی قدرت کن باتوں سے ظاہر ہوتی ہے؟

جواب بادلوں، پھولوں، پرندوں کے چپچانے، جانوروں، انسانوں کی اپنی تخلیق غرضیکہ ہر ایک چیز سے اللہ تعالیٰ کی قدرت ظاہر ہوتی ہے لیکن حمد میں شاعر اللہ تعالیٰ کی قدرت ظاہر کرنے والی جن باتوں کا ذکر کرتا ہے ان میں ساری کائنات پر محیط آسمان، جگہگاتے ستارے جو خود اپنی ہی روشنی سے منور ہیں اور ان میں اکثر زمین سے بھی بڑے ہیں شامل ہیں۔

(ه) حمد کے دوسرے، پانچویں اور آخری شعر کی وضاحت کیجئے۔

جواب حمد کے ان اشعار کی تشریح کے لئے ”اشعار کی تشریح“ ملاحظہ کیجئے۔

سوال 2 اس حمد کا مرکزی خیال بیان کیجئے۔

جواب کے لئے پہلے صفحات پر ”مرکزی خیال“ ملاحظہ کیجئے۔

سوال 3 خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھئے:

جواب (الف) بندھے ہیں بہم سخت زنجیر سے

(ب) وہ زنجیر کیا ہے؟ کشش باہمی

(ج) بنائی ہے ٹونے یہ کیا خوب چھت

(د) یہ تیری ہی قدرت کے سب کھیل ہیں

(ه) تصور تری ذات کا ہے محل

سوال 4 جوابات دیجئے:

(الف) اس حمد میں کل کتنے مصرعے اور کتنے شعر ہیں؟

جواب اس حمد میں 18 مصرعے اور 9 شعر ہیں۔

(ب) کسی اور نظم کا ایک شعر لکھ کر ”مصرعہ اولی“ اور ”مصرعہ ثانی“ کی نشان دہی کیجئے۔

جواب (مصرعہ اولی) وقت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے

(مصرعہ ثانی) دہر میں اسم محمد سے اجالا کر دے

سوال 5 درج ذیل سوالات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیجئے:

جواب کے لئے ”کثیر الانتسابی سوالات“ ملاحظہ کیجئے۔

WWW.USMANWEB.COM

All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معمودی مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں
پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

9th Class
Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

10th Class
Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

11th Class
Notes | Past Papers

12th Class
Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بلکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے وائس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

WhatsApp Group 0306-8475285

www.USMANWEB.COM

www.USMANWEB.COM